www.novelsclubb.com
الرسالۃالخیر
عایزہ آفتاب
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

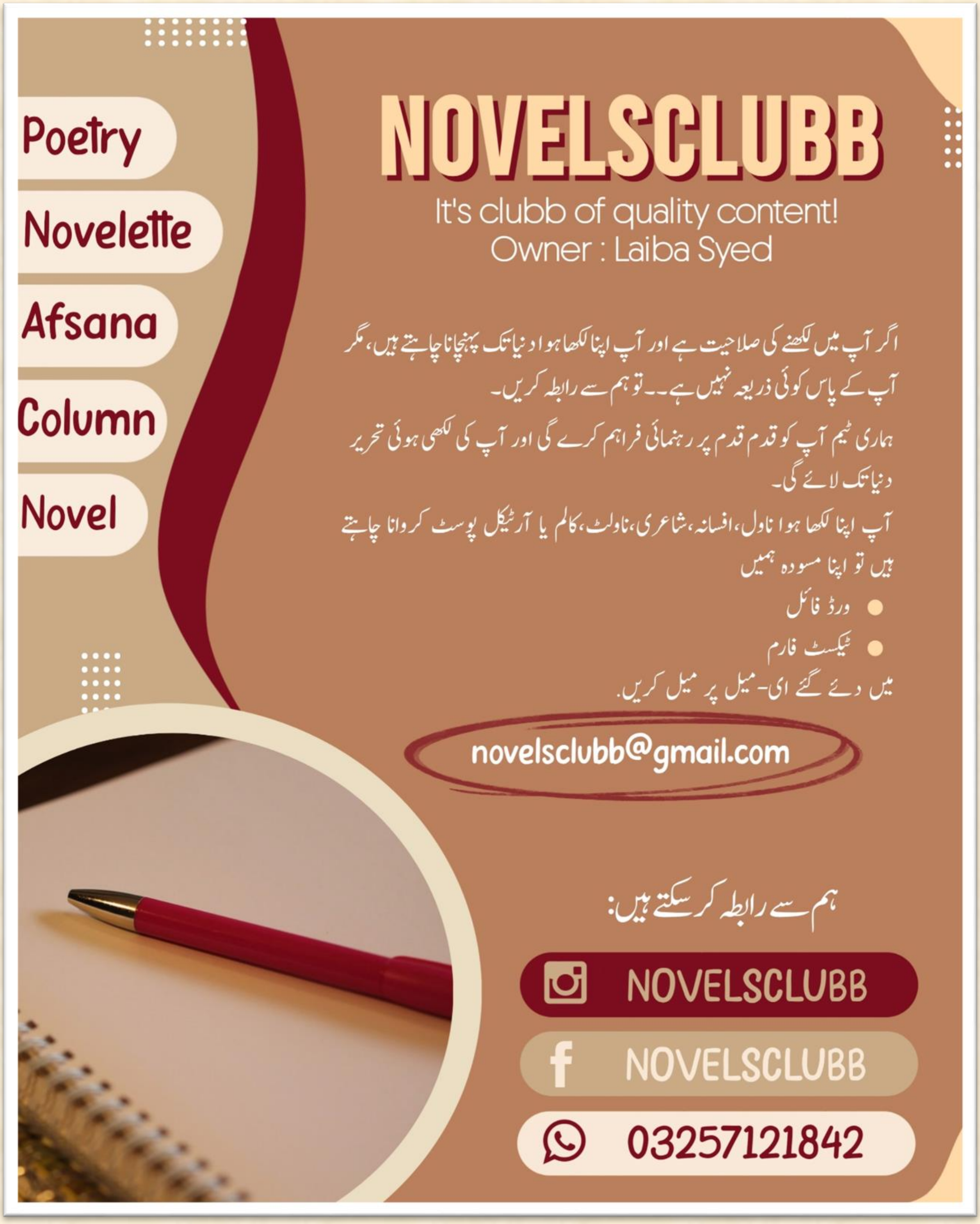
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

الرسالۃ الآخر

از قلم

عایزہ آفتاب

Clubb of Quality Content!

الرسالۃ الأخیرۃ

The Last Letter

از قلم عایزہ آفتاب

آغاز:

بارش کی وہ رات

ایڈنبرا، اسکاٹ لینڈ

رات 12:37

بارش پتھروں سے بنی پرانی سڑکوں پر مسلسل برس رہی تھی۔

ہوا میں ایسی سردی گھلی ہوئی تھی جو ہڈیوں تک اتر جائے۔

شہر کے قدیم گرجا گھر کی گھنٹیاں غیر معمولی شدت سے بج رہی تھیں۔

ایک...

دو...

Clubb of Quality Content!

تین...

پھر اچانک خاموشی۔

اتنی گہری خاموشی کہ بارش کے قطروں کی آواز بھی کسی چیخ کی طرح محسوس ہونے لگی۔

گرجا گھر کے باہر پولیس کی گاڑیاں کھڑی تھیں۔

نیلی اور سرخ روشنیاں گیلی دیواروں پر عجیب سائے بنا رہی تھیں۔

لوگوں کا ہجوم دور کھڑا تھا۔

کسی کی ہمت نہیں تھی کہ ایک قدم بھی آگے بڑھائے۔

"اندر آخر ہوا کیا ہے؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ایک بوڑھی عورت نے کانپتی آواز میں پوچھا۔

پولیس افسر نے مختصر جواب دیا۔

"ہمیں بھی نہیں معلوم۔"

اسی لمحے...

گرجا گھر کے اندر سے ایسی چیخ سنائی دی کہ ہجوم میں کھڑے کئی لوگ بے اختیار پیچھے ہٹ گئے۔

پھر...

سب کچھ خاموش۔

بالکل خاموش۔

دروازہ آہستہ آہستہ چرچراتے ہوئے کھلا۔

تمام نظریں ایک ساتھ اسی طرف اٹھ گئیں۔

اندھیرے میں سے ایک لمبا قد باہر آیا۔

سیاہ کوٹ...

بارش سے بھیگے ہوئے بال...

اور...

اس کے ہاتھوں پر تازہ خون۔

وہ بغیر اِدھر اُدھر دیکھے سیڑھیاں اترنے لگا۔

ایک پولیس افسر فوراً اس کے سامنے آ گیا۔

"فادر...اندر کیا ہوا ہے؟"

وہ چند لمحے خاموش رہا۔

اس نے چرچ کی طرف دیکھا...

پھر آسمان کی طرف...

اور نہایت مدھم آواز میں صرف ایک جملہ کہا

"تم لوگ... بہت دیر سے آئے ہو۔"

یہ کہہ کر وہ پولیس کے برابر سے گزرا اور بارش میں چلتا چلا گیا۔

کسی نے اسے روکنے کی ہمت نہ کی۔

ہجوم میں کھڑی ایک نوجوان لڑکی نے پہلی بار اس کا چہرہ دیکھا۔

اس کی آنکھوں میں خوف نہیں تھا...

بلکہ ایسا درد تھا جو شاید برسوں سے کسی انسان نے نہ دیکھا ہو۔

لڑکی نے آہستہ سے خود سے کہا

"... تم آخر ہو کون؟"

بارش تیز ہوتی گئی۔

چرچ کے اندر موجود اندھیرا مزید گہرا محسوس ہونے لگا۔

اور اسی لمحے...

کہانی شروع ہوئی۔

باب ِ اول

''خاموش گھنٹیاں''

"بعض اوقات انسان اندھیرے سے اس لیے نہیں ہارتا کہ روشنی موجود نہیں ہوتی... بلکہ اس لیے کہ وہ روشنی کی طرف دیکھنا چھوڑ دیتا ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ایڈنبرا، اسکاٹ لینڈ

صبح کے چھ بجنے میں ابھی چند لمحے باقی تھے۔

پورا شہر ہلکی دھند میں لپٹا ہوا تھا۔

پتھروں سے بنی پرانی گلیاں رات کی بارش سے بھیگی ہوئی تھیں، اور ہوا میں سمندر کی نمکین خوشبو گھلی ہوئی تھی۔

شہر ابھی پوری طرح جاگا نہیں تھا...

لیکن ایک جگہ ایسی تھی جہاں خاموشی کبھی مکمل نہیں ہوتی تھی۔

شہر کے قدیم گرجا گھر کی بلند عمارت، جس کے نوکیلے مینار آسمان کو چھوتے محسوس ہوتے تھے،

دھند کے پردے میں کسی صدیوں پرانے راز کی طرح کھڑی تھی۔

دروازے کے باہر پہلے ہی لوگ جمع ہونا شروع ہو چکے تھے۔

کوئی اپنے بیمار بچے کے لیے دعا کی درخواست لے کر آیا تھا۔

کوئی اپنے ٹوٹے ہوئے گھر کی کہانی سنانا چاہتا تھا۔

کوئی صرف سکون تلاش کر رہا تھا۔

اور ان سب کی نظریں ایک ہی شخص کو ڈھونڈ رہی تھیں۔

دروازہ آہستہ سے کھلا۔

سیاہ لمبا کوٹ...

سیدھی قامت...

پرسکون مگر بے حد سنجیدہ چہرہ...

اور سرمئی آنکھیں، جن میں عجیب سی تھکن ہمیشہ بسی رہتی تھی۔

لوسین ایشکرافٹ۔

وہ تیز قدموں سے نہیں چلتا تھا۔

نہ ہی غیر ضروری بات کرتا تھا۔

مگر جب وہ راہداری سے گزرتا، تو ارد گرد کھڑے لوگ بے اختیار خاموش ہو جاتے۔

"صبح بخیر، فادر۔"

ایک نوجوان نے احترام سے کہا۔

لوسین نے صرف سر ہلایا۔

اس کی خاموشی کبھی بدتمیزی محسوس نہیں ہوتی تھی...

بلکہ یوں لگتا جیسے اس کے پاس الفاظ سے زیادہ بھاری خیالات ہوں۔

گرجا گھر کے اندر موم بتیوں کی مدھم روشنی دیواروں پر لرزتے ہوئے سائے بنا رہی تھی۔

قدیم شیشوں سے چھن کر آنے والی روشنی نے پورے ہال کو ایک عجیب وقار دے رکھا تھا۔

لوسین نے آہستگی سے اپنی میز پر رکھی فائلیں کھولیں۔

آج بھی ملاقاتوں کی لمبی فہرست اس کا انتظار کر رہی تھی۔

وہ ہر آنے والے کی بات پوری توجہ سے سنتا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کبھی جلدی فیصلہ نہ کرتا۔

کبھی کسی کا مذاق نہ اڑاتا۔

شاید یہی وجہ تھی کہ شہر کے لوگ اس پر اندھا اعتماد کرتے تھے۔

لیکن...

وہ ایک بات کسی کو نہیں بتاتا تھا۔

ہر رات، جب پورا شہر سو جاتا...

وہ جاگتا رہتا تھا۔

اور ہر صبح آئینے میں اپنی آنکھوں کے نیچے بڑھتے ہوئے سیاہ حلقوں کو دیکھ کر صرف ایک لمحے کے لیے رک جاتا۔

پھر ایسے ظاہر کرتا جیسے سب کچھ معمول کے مطابق ہو۔

اسی دوران دروازے پر دستک ہوئی۔

"Come in."

دروازہ کھلا۔

ایک بوڑھی راہبہ اندر داخل ہوئی۔

اس کے ہاتھ میں بھورے رنگ کا ایک لفافہ تھا۔

"یہ آپ کے لیے آیا ہے۔"

لوسین نے چونک کر لفافہ لیا۔

"کس نے بھیجا؟"

"کسی نے نام نہیں لکھا۔"

وہ چند لمحے لفافے کو دیکھتا رہا۔

پھر اسے میز پر رکھ دیا۔

"بعد میں دیکھ لوں گا۔"

راہبہ خاموشی سے چلی گئی۔

لوسین نے دوبارہ اپنی فائل کھولنے کی کوشش کی...

مگر جانے کیوں...

اس کی نظریں بار بار اسی بے نام لفافے کی طرف اٹھ رہی تھیں۔

لفافہ بالکل سادہ تھا۔

نہ مہر...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

نہ پتا...

نہ بھیجنے والے کا نام۔

صرف اس کے نام کے دو الفاظ...

Lucien Ashcroft

...خوبصورت مگر اجنبی تحریر میں لکھے ہوئے تھے۔

وہ چند لمحے اسے دیکھتا رہا۔

پھر آہستگی سے ہاتھ بڑھایا...

اور لفافے کا کنارہ کھولنے ہی والا تھا...

کہ اچانک پورے گرجاگھر کی گھنٹیاں ایک ساتھ بج اٹھیں۔

لیکن...

یہ ان کے بجنے کا وقت نہیں تھا۔

لوسین کا ہاتھ وہیں رک گیا۔

اس نے آہستہ سے سر اٹھایا۔

پورا ہال خاموش تھا...

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

مگر گھنٹیاں مسلسل بج رہی تھیں۔

اور پہلی بار...

اس کے دل میں ایک ایسا احساس پیدا ہوا جس کی وہ کوئی منطقی وجہ تلاش نہ کر سکا۔

. — . — . — . — . — . —

لفافہ اب بھی اس کی انگلیوں کے درمیان تھا۔

لوسین نے ایک لمحے کے لیے گرجاگھر کی گھنٹیوں کی طرف دیکھا۔ آواز مسلسل گونج رہی تھی، مگر اس کے باوجود عمارت کے اندر ایک عجیب سی خاموشی چھائی ہوئی تھی۔ ایسی خاموشی جو صرف کانوں سے نہیں، دل سے محسوس ہوتی ہے۔

اس نے آہستگی سے لفافہ میز پر رکھ دیا۔

"یہ محض اتفاق ہے..." اس نے خود سے کہا، جیسے اپنے ہی دل کو یقین دلانا چاہتا ہو۔

دروازے پر ایک اور دستک ہوئی۔

"Father, everyone is waiting."

لوسین نے گہرا سانس لیا، کوٹ کے بٹن درست کیے اور کمرے سے باہر نکل آیا۔

راہداری میں پہلے ہی کئی لوگ قطار بنائے کھڑے تھے۔ کسی کی آنکھوں میں امید تھی، کسی کے چہرے پر بے بسی، اور کسی کے وجود پر خوف کی ہلکی سی پرچھائیں۔

یہ سب لوگ اس کے پاس سکون تلاش کرنے آتے تھے...

لیکن کوئی نہیں جانتا تھا کہ جس شخص سے وہ سکون مانگ رہے ہیں، اس کے اپنے دل میں برسوں سے سکون کا ایک قطرہ بھی باقی نہیں رہا تھا۔

وہ ایک ایک کر کے سب کی بات سنتا رہا۔

کسی کے شوہر کی وفات ہوئی تھی۔

کسی کی بیٹی کئی دنوں سے شدید ذہنی دباؤ کا شکار تھی۔

کسی نوجوان نے اپنی ماں کا ہاتھ پکڑ رکھا تھا، جیسے ڈر ہو کہ اگر ہاتھ چھوڑ دیا تو وہ ہمیشہ کے لیے کھو جائے گی۔

لوسین ہر ایک کی بات مکمل توجہ سے سنتا، مختصر جواب دیتا اور اگلے شخص کی طرف بڑھ جاتا۔

وہ لوگوں کے چہروں کو پڑھنے کا ہنر جانتا تھا۔

اسے اکثر الفاظ سننے کی ضرورت نہیں پڑتی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

انسان کی خاموشی بھی بہت کچھ کہہ دیتی ہے۔

دوپہر ہونے تک چرچ تقریباً خالی ہو چکا تھا۔

وہ واپس اپنے دفتر کی طرف لوٹا۔

میز پر رکھا وہی لفافہ اب بھی اپنی جگہ موجود تھا۔

اس نے چند لمحے اسے دیکھا۔

پھر بغیر کسی جلد بازی کے اسے کھولا۔

اندر صرف ایک سفید کاغذ تھا۔

بس ایک۔

کوئی لمبی تحریر نہیں...

کوئی نام نہیں...

صرف ایک جملہ۔

"ہر وہ چیز جسے تم سچ سمجھتے ہو... سچ نہیں۔"

لوسین کی نظریں اسی ایک سطر پر جم گئیں۔

اس نے کاغذ کو الٹ کر دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پیچھے کچھ بھی نہیں تھا۔

وہ فوراً دروازے کی طرف بڑھا۔

"سِسٹر ایلن!"

کچھ لمحوں بعد بوڑھی راہبہ اندر آئی۔

"جی، فادر؟"

"یہ لفافہ کس نے دیا تھا؟"

"ایک نوجوان لڑکی تھی۔"

لوسین پہلی بار چونکا۔

"نام؟"

"اس نے نہیں بتایا۔"

"تم نے اس کا چہرہ دیکھا؟"

راہبہ چند لمحے سوچتی رہی۔

"جی... لیکن عجیب بات ہے..."

"کیا؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"اس کی آنکھوں میں خوف نہیں تھا... جیسے وہ یہاں کسی مدد کے لیے نہیں، بلکہ کسی مقصد کے لیے آئی ہو۔"

لوسین خاموش ہو گیا۔

"وہ کہاں گئی؟"

"جب میں واپس مڑی... وہ جا چکی تھی۔"

کمرے میں دوبارہ خاموشی پھیل گئی۔

لوسین نے دوبارہ کاغذ کی طرف دیکھا۔

ایک ہی جملہ...

لیکن جانے کیوں، اسے محسوس ہوا جیسے کسی نے اس کے ماضی کے بند دروازے پر پہلی دستک دی ہو۔

اس نے کاغذ تہہ کیا، جیب میں رکھا اور کھڑکی کے پاس جا کھڑا ہوا۔

باہر بارش پھر شروع ہو چکی تھی۔

لوگ جلدی جلدی اپنے گھروں کی طرف جا رہے تھے۔

مگر چرچ کے مرکزی دروازے کے سامنے...

بارش میں بھیگی ایک سیاہ پوش لڑکی چند لمحوں کے لیے کھڑی دکھائی دی۔

اس کا چہرہ چھتری کے سائے میں چھپا ہوا تھا۔

لوسین نے بے اختیار ایک قدم آگے بڑھایا۔

پلک جھپکنے جتنی دیر ہوئی...

اور وہ غائب تھی۔

صرف گیلی پتھریلی سڑک باقی تھی۔

لوسین کے ماتھے پر پہلی بار ہلکی سی شکن ابھری۔

اسے معلوم نہیں تھا...

یہ صرف ایک گمنام خط نہیں تھا۔

بلکہ اس کی پوری زندگی کا رخ بدلنے والی پہلی دستک تھی۔

. — . — . — . — . — . —

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بارش شام تک تھم چکی تھی، مگر آسمان پر چھائے بادل اب بھی شہر کو اپنی گرفت میں لیے ہوئے تھے۔

گرجا گھر کی بلند کھڑکیوں سے چھن کر آنے والی مدھم روشنی لوسین کے دفتر کی لکڑی کی دیواروں پر بکھر رہی تھی۔ کمرے میں ایک عجیب سا سکون تھا، مگر اس سکون کے نیچے کوئی بے نام بے چینی آہستہ آہستہ سانس لے رہی تھی۔

لوسین نے اپنی جیب سے وہ سفید کاغذ نکالا۔

ایک ہی جملہ...

"ہر وہ چیز جسے تم سچ سمجھتے ہو... سچ نہیں۔"

وہ جانے کتنی بار اسے پڑھ چکا تھا۔

الفاظ وہی تھے...

مگر ہر مرتبہ ایسا محسوس ہوتا جیسے ان کا مطلب بدل گیا ہو۔

اس نے کاغذ تہہ کیا اور میز کی دراز میں رکھ دیا۔

"فضول باتیں..." اس نے خود سے سرگوشی کی۔

مگر دل نے اس کی بات ماننے سے انکار کر دیا۔

شام کے آخری پہر، چرچ تقریباً خالی ہو چکا تھا۔

راہداریوں میں جلتی موم بتیوں کی روشنی اب پہلے سے زیادہ مدھم محسوس ہو رہی تھی۔

لوسین مرکزی ہال سے گزرتا ہوا پرانی لائبریری کی طرف بڑھا۔

یہ جگہ عام لوگوں کے لیے بند تھی۔

صدیوں پرانی کتابیں...

گرد آلود الماریاں...

اور پرانے کاغذوں کی مخصوص خوشبو...

وہ اکثر یہاں آکر گھنٹوں بیٹھا رہتا تھا۔

شاید اس لیے کہ کتابیں سوال نہیں پوچھتیں۔

وہ خاموش رہتی ہیں۔

اور خاموشی...

لوسین کو ہمیشہ سے پسند تھی۔

اس نے ایک موٹی کتاب نکالی، مگر ابھی اسے کھولا ہی تھا کہ دروازے پر ہلکی سی دستک ہوئی۔

"Father?"

یہ نوح تھا۔

چرچ میں رضاکارانہ کام کرنے والا سترہ سالہ لڑکا۔

"جی؟"

"ایک خاتون آپ سے ملنا چاہتی ہیں۔"

"نام؟"

"انہوں نے نہیں بتایا۔"

لوسین نے بے اختیار بھنویں سکیڑ لیں۔

"کہہ دو کل آئیں۔"

نوح چند لمحے خاموش رہا۔

"میں نے یہی کہا تھا..."

"پھر؟"

"وہ کہتی ہیں... 'میں کل کا انتظار نہیں کر سکتی۔'"

لوسین نے پہلی بار کتاب بند کر دی۔

"کہاں ہیں وہ؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"مرکزی ہال میں۔"

لوسین کے قدم آہستہ آہستہ ہال کی طرف بڑھے۔

چرچ تقریباً سنسان تھا۔

صرف دور جلتی ہوئی چند موم بتیاں اور رنگین شیشوں سے گزرتی دھندلی روشنی۔

مرکزی دروازے کے قریب ایک عورت کھڑی تھی۔

سیاہ لمبا کوٹ۔

سیاہ دستانے۔

اونچی ایڑی کے جوتے۔

چہرہ مکمل طور پر نظر نہیں آرہا تھا، مگر اس کے کھڑے ہونے کے انداز میں عجیب سا اعتماد تھا۔

اس نے لوسین کی طرف دیکھا بھی نہیں۔

جیسے اسے پہلے ہی یقین ہو کہ وہ آئے گا۔

"آپ مجھ سے ملنا چاہتی تھیں؟"

اس عورت نے آہستگی سے رخ موڑا۔

تیز، پُراعتماد نظریں...

ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ...

ایسی مسکراہٹ جس سے انسان کو سکون نہیں، بلکہ سوال پیدا ہوں۔

"آخر کار..." اس نے نہایت پرسکون لہجے میں کہا، "ایڈنبرا کے مشہور فادر سے ملاقات ہو ہی گئی۔"

لوسین نے بے تاثری سے جواب دیا۔

"آپ کون ہیں؟"

چند لمحوں کی خاموشی۔

پھر اس نے ہاتھ آگے بڑھایا۔

"کیتھرین ہیل۔"

لوسین نے مصافحہ نہیں کیا۔

صرف اسے دیکھتا رہا۔

کیتھرین کے چہرے پر کوئی ناگواری نہیں آئی۔

جیسے اسے پہلے ہی یہی توقع تھی۔

وہ چرچ کی رنگین کھڑکیوں کی طرف دیکھتے ہوئے بولی،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"لوگ کہتے ہیں... آپ ناممکن مسائل حل کر دیتے ہیں۔"

"لوگ بہت کچھ کہتے ہیں۔"

"اور آپ؟"

"میں لوگوں کی ہر بات پر یقین نہیں کرتا۔"

کیتھرین ہلکا سا مسکرائی۔

"اچھی عادت ہے..."

اس نے اپنے کوٹ کی جیب سے ایک چھوٹا سا لفافہ نکالا اور لوسین کی طرف بڑھا دیا۔

"یہ کیا ہے؟"

"میری پیشکش۔"

"اگر مجھے دلچسپی نہ ہو؟"

"پھر اسے پھاڑ دیجیے۔"

لوسین نے لفافہ لیا، مگر کھولا نہیں۔

کیتھرین مڑی اور آہستہ آہستہ مرکزی دروازے کی طرف چلنے لگی۔

وہ چند قدم ہی چلی تھی کہ اچانک رکی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

بغیر پلٹے اس نے کہا،

"ویسے..."

"وہ پہلا خط آپ کو کیسا لگا؟"

لوسین کا دل ایک لمحے کے لیے جیسے دھڑکنا بھول گیا۔

اس کی انگلیاں لفافے پر سختی سے جم گئیں۔

"تم... کیا کہنا چاہتی ہو؟"

کیتھرین نے آہستہ سے اپنا سر اس کی طرف موڑا۔

اس کی آنکھوں میں ایک پراسرار سی چمک تھی۔

"شاید..."

وہ چند لمحے خاموش رہی۔

"...ہماری یہ ملاقات پہلی نہیں ہے، فادر۔"

اتنا کہہ کر وہ دروازہ کھول کر باہر نکل گئی۔

بارش دوبارہ شروع ہو چکی تھی۔

لوسین چند لمحے وہیں کھڑا رہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کے ہاتھ میں اب دو لفافے تھے۔

ایک...

جس میں صرف ایک جملہ تھا۔

اور دوسرا...

جسے کھولنے کی ہمت وہ ابھی تک نہیں کر پا رہا تھا۔

چرچ کا مرکزی دروازہ آہستہ سے بند ہوا تو باہر برستی بارش کی آواز بھی مدھم پڑ گئی۔

لوسین اب بھی وہیں کھڑا تھا۔

اس کی نظریں دروازے پر جمی تھیں، جیسے وہ امید کر رہا ہو کہ اگلے ہی لمحے وہ سیاہ کوٹ والی عورت دوبارہ اندر داخل ہو جائے گی۔

مگر ایسا کچھ نہ ہوا۔

صرف خاموشی...

اور اس کے ہاتھ میں موجود دوسرا لفافہ۔

اس نے آہستہ سے اپنی مٹھی کھولی۔

لفافہ غیر معمولی طور پر ہلکا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

گویا اس کے اندر صرف کاغذ نہیں، کوئی سوال بند ہو۔

"فادر؟"

نوح کی آواز نے اسے چونکا دیا۔

"وہ خاتون چلی گئیں؟"

لوسین نے مختصر سا جواب دیا۔

"ہاں۔"

"آپ انہیں جانتے تھے؟"

"نہیں۔"

نوح نے چند لمحے اس کے چہرے کو غور سے دیکھا۔

"لیکن... وہ آپ کو جانتی تھیں۔"

لوسین نے پہلی بار اس کی طرف دیکھا۔

نوح فوراً نظریں جھکا گیا۔

"معاف کیجیے... شاید مجھے یہ نہیں کہنا چاہیے تھا۔"

لوسین نے کوئی جواب نہیں دیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ خاموشی سے اپنے دفتر کی طرف لوٹ آیا۔

دروازہ بند کیا۔

اور میز کے سامنے کھڑا ہو گیا۔

اس نے ایک گہرا سانس لیا اور لفافہ کھول دیا۔

اندر صرف ایک سادہ سفید کاغذ تھا۔

اس پر صرف ایک سطر لکھی تھی۔

"اگر تم سچ جاننا چاہتے ہو... تو پہلے یہ ماننا ہو گا کہ تمہیں دھوکا دیا گیا ہے۔"

بس۔

نہ نام...

نہ دستخط...

نہ کوئی وضاحت۔

لوسین نے بے اختیار اپنی مٹھی بھینچ لی۔

"یہ کھیل آخر ہے کیا؟"

کمرے میں کوئی جواب نہیں تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

مگر سوال بڑھتے جا رہے تھے۔

وہ کرسی پر بیٹھ گیا۔

اس نے دونوں کاغذ ایک دوسرے کے ساتھ رکھ دیے۔

پہلا:

"ہر وہ چیز جسے تم سچ سمجھتے ہو... سچ نہیں۔"

دوسرا:

"اگر تم سچ جاننا چاہتے ہو... تو پہلے یہ ماننا ہوگا کہ تمہیں دھوکا دیا گیا ہے۔"

دونوں جملے الگ تھے...

مگر جیسے ایک ہی کہانی کے دو صفحے ہوں۔

اسی لمحے اس کی نظر کھڑکی پر پڑی۔

بارش کے قطروں کے درمیان اسے یوں محسوس ہوا جیسے چرچ کے صحن میں کوئی کھڑا ہو۔

لمبا سیاہ سایہ...

بغیر حرکت کیے۔

لوسین فوراً اٹھا۔

کھڑکی کے قریب آیا۔

لیکن اگلے ہی لمحے وہاں کچھ بھی نہیں تھا۔

صرف خالی صحن...

اور گیلے پتھر۔

اس نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ سر جھٹکا۔

"تم بھی اب وہم کرنے لگے ہو، لوسین..."

اس نے آہستہ سے خود سے کہا۔

لیکن دل نے پھر اس کی بات نہیں مانی۔

رات تقریباً دس بج چکے تھے۔

پورا چرچ بند ہو چکا تھا۔

راہداریاں سنسان تھیں۔

صرف دیواروں پر لگی چند پرانی لالٹینیں جل رہی تھیں۔

لوسین نے اپنی میز سمیٹی، دونوں کاغذ دراز میں رکھے اور چرچ سے باہر نکل آیا۔

بارش رک چکی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

سڑکیں پانی سے چمک رہی تھیں۔

وہ پیدل ہی اپنے گھر کی طرف چل پڑا۔

ایڈنبرا کی پرانی گلیاں رات کے وقت اور بھی پراسرار محسوس ہوتی تھیں۔

دور کہیں گھڑیال نے دس مرتبہ گھنٹی بجائی۔

ہوا میں عجیب سی ٹھنڈک تھی۔

چلتے چلتے اچانک اسے محسوس ہوا...

جیسے کوئی اس کے قدموں کی رفتار کے ساتھ اپنی رفتار ملا رہا ہو۔

وہ رکا۔

آواز بھی رک گئی۔

اس نے آہستہ سے مڑ کر دیکھا۔

گلی خالی تھی۔

صرف دور جلتا ایک زرد اسٹریٹ لیمپ...

اور اس کے نیچے پڑتے بارش کے پانی کے قطرے۔

وہ چند لمحے وہیں کھڑا رہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

پھر دوبارہ چلنے لگا۔

اس بار قدم ذرا تیز تھے۔

اور پھر...

وہی آواز۔

ٹک... ٹک... ٹک...

جیسے کوئی چند قدم کے فاصلے پر چل رہا ہو۔

لوسین نے اچانک پلٹ کر دیکھا۔

اس بار بھی...

کوئی نہیں تھا۔

مگر...

زمین پر دو مختلف قدموں کے نشان موجود تھے۔

ایک...

اس کے اپنے۔

اور دوسرے...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

کسی ایسے شخص کے...

جو ابھی چند لمحے پہلے تک اس کے پیچھے چل رہا تھا۔

لوسین کے چہرے سے پہلی بار اطمینان کا آخری رنگ بھی اتر گیا۔

وہ کافی دیر تک ان نشانات کو دیکھتا رہا۔

پھر آہستہ سے نظریں اٹھائیں۔

گلی کے دوسرے سرے پر...

ایک سیاہ کوٹ میں ملبوس شخص چند لمحوں کے لیے دکھائی دیا۔

چہرہ اندھیرے میں چھپا ہوا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس نے نہ ہاتھ ہلایا...

نہ کوئی آواز دی...

صرف ایک لمحہ لوسین کی طرف دیکھا۔

اور اگلے ہی لمحے...

دھند میں گم ہو گیا۔

لوسین بے اختیار اس کی طرف بڑھا...

لیکن جب وہ وہاں پہنچا...

تو پوری گلی سنسان تھی۔

صرف ہوا چل رہی تھی۔

اور اس کے دل میں ایک سوال جنم لے چکا تھا...

"کیا یہ سب محض اتفاق تھا... یا کوئی کئی دنوں سے مجھے دیکھ رہا ہے؟"

لوسین کافی دیر تک اسی سنسان گلی میں کھڑا رہا۔

ٹھنڈی ہوا اس کے کوٹ کے دامن سے ٹکرا کر گزر رہی تھی، مگر اس کے ذہن میں صرف ایک سوال گونج رہا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"وہ تھا کون؟"

کچھ دیر بعد اس نے خود کو سنبھالا اور گھر کی طرف چل پڑا۔

اس نے ایک بار بھی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔

مگر اسے یہ احساس مسلسل ہوتا رہا...

جیسے کسی کی نظریں اب بھی اس کی پشت پر جمی ہوئی ہوں۔

اسی رات...

ایڈنبرا کے جنوبی حصے میں واقع ایک پرانے کیفے کی زرد روشنیاں آہستہ آہستہ مدھم ہو رہی تھیں۔

تقریباً تمام گاہک جا چکے تھے۔

صرف ایک میز پر ایک نوجوان لڑکی بیٹھی تھی۔

اس کے سامنے کافی کا کپ ٹھنڈا ہو چکا تھا۔

مگر اس کی توجہ کافی پر نہیں...

سامنے بیٹھے ایک عمر رسیدہ شخص پر تھی۔

"تو آپ یہی کہہ رہے ہیں..."

اس نے نہایت سنجیدہ لہجے میں پوچھا۔

"...کہ وہ اب بھی چرچ ہی میں ہے؟"

بوڑھے شخص نے اثبات میں سر ہلایا۔

"ہاں۔"

"اور کسی کو کچھ شک نہیں؟"

"نہیں۔"

Clubb of Quality Content

"اس کی عادتیں؟"

"پہلے جیسی نہیں رہیں..."

بوڑھے نے آہستہ سے کافی کا گھونٹ لیا۔

"...مگر شہر والے اب بھی اس پر اندھا اعتماد کرتے ہیں۔"

لڑکی چند لمحے خاموش رہی۔

جیسے ہر لفظ کو اپنے ذہن میں ترتیب دے رہی ہو۔

"اس کے گھر کا پتا؟"

بوڑھے نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا۔

"تم آخر کرنا کیا چاہتی ہو، مس کیتھرین؟"

کیتھرین۔

وہ ہلکا سا مسکرائی۔

"بس..."

اس نے پرسکون لہجے میں جواب دیا۔

"...کسی ادھوری کہانی کا انجام دیکھنا چاہتی ہوں۔"

بوڑھے نے بے اختیار کہا،

"مجھے تم پر بھروسا نہیں ہے۔"

"اچھی بات ہے۔"

"تم بہت سوال پوچھتی ہو۔"

"اور جواب؟"

"تم کبھی اپنے جواب نہیں دیتیں۔"

کیتھرین کرسی سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

اپنا کوٹ پہنا۔

میز پر بل رکھا۔

پھر چلتے چلتے رکی۔

"اگر کبھی میں نے اپنے تمام جواب دے دیے..."

اس نے مڑ کر اس کی طرف دیکھا۔

"...تو شاید اس دن بہت دیر ہو چکی ہو گی۔"

یہ کہہ کر وہ کیفے سے باہر نکل گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

بارش دوبارہ شروع ہو چکی تھی۔

وہ سڑک کے کنارے چند لمحے خاموش کھڑی رہی۔

اس نے جیب سے موبائل نکالا۔

کسی کا نمبر ملایا۔

دوسری طرف سے کال فوراً اٹھالی گئی۔

"ہاں؟"

صرف ایک لفظ۔

بھاری آواز۔

کیتھرین نے ارد گرد دیکھا۔

"میں ایڈنبرا پہنچ چکی ہوں۔"

"دیکھ لیا اسے؟"

"ہاں۔"

"اور؟"

چند لمحے خاموشی رہی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

پھر کیتھرین نے اتنا ہی کہا،

"وہ ویسا نہیں ہے..."

"جیسا مجھے بتایا گیا تھا۔"

کال فوراً منقطع ہو گئی۔

کیتھرین نے کچھ لمحے بند اسکرین کو دیکھا۔

پھر آہستگی سے موبائل واپس جیب میں رکھ لیا۔

اس کے چہرے پر پہلی بار وہ پراسرار مسکراہٹ نہیں تھی...

بلکہ ایک ایسی الجھن تھی...

جس کی وجہ صرف وہ خود جانتی تھی۔

._._._._._

شہر کے دوسرے کنارے پر...

لوسین نے اپنے گھر کا دروازہ کھولا۔

گھر ہمیشہ کی طرح خاموش تھا۔

لکڑی کا فرش...

پرانی دیواریں...

اور راہداری میں لگی خاندانی تصویریں۔

اس نے ابھی دروازہ بند ہی کیا تھا...

کہ اوپر والی منزل سے کسی چیز کے گھسٹنے کی آواز آئی۔

سرررر...

وہ وہیں رک گیا۔

گھر میں اس کے علاوہ کوئی نہیں تھا۔

آواز دوبارہ آئی۔

اس بار پہلے سے زیادہ واضح۔

لوسین نے آہستہ سے سیڑھیوں کی طرف دیکھا۔

اوپر مکمل اندھیرا تھا۔

اس نے دیوار سے لگی لالٹین اٹھائی۔

شعلہ ہلکا سا لرزا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پھر وہ پہلا قدم سیڑھی پر رکھتا ہے...

اور اسی لمحے...

اوپر کسی دروازے کے آہستہ سے بند ہونے کی آواز گونجی۔

ٹھاک...

لوسین کچھ لمحوں تک سیڑھیوں کے نیچے کھڑا رہا۔

اوپر مکمل تاریکی تھی۔

ہاتھ میں پکڑی لالٹین کی لرزتی ہوئی روشنی لکڑی کی دیواروں پر عجیب سے سائے بنا رہی تھی۔

اس نے ایک گہرا سانس لیا۔

"شاید... ہوا ہو گی۔"

یہ جملہ اس نے اپنے دل کو مطمئن کرنے کے لیے کہا تھا، یقین کے ساتھ نہیں۔

پہلا قدم...

لکڑی کی سیڑھی نے ہلکی سی چرچراہٹ پیدا کی۔

دوسرا قدم...

پھر تیسرا...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہر قدم کے ساتھ گھر کی خاموشی اور گہری ہوتی جا رہی تھی۔

اوپر پہنچ کر وہ چند لمحے رکا۔

راہداری سنسان تھی۔

دائیں طرف مہمانوں کا کمرہ۔

بائیں طرف اس کی اپنی خواب گاہ۔

اور سب سے آخر میں...

ایک بند دروازہ۔

وہی دروازہ جسے کھلے ہوئے برسوں گزر چکے تھے۔

اس کے والد کی ذاتی مطالعہ گاہ۔

لوسین کی نظریں کچھ دیر اسی دروازے پر ٹکی رہیں۔

بچپن میں اسے اس کمرے میں آنے کی اجازت نہیں تھی۔

اس کے والد ہمیشہ کہتے تھے،

"ہر دروازہ ہر وقت نہیں کھولا جاتا، لوسین۔"

تب وہ اس بات کا مطلب نہیں سمجھتا تھا۔

Clubb of Quality Content

آج بھی نہیں سمجھتا تھا۔

وہ آہستہ آہستہ آگے بڑھا۔

راستے میں پہلے اپنے کمرے کا دروازہ کھولا۔

خالی۔

مہمانوں کا کمرہ دیکھا۔

وہ بھی خالی۔

باورچی خانے تک گیا۔

وہاں بھی کوئی نہیں تھا۔

تو پھر...

آواز آئی کہاں سے تھی؟

لالٹین کی روشنی اب مدھم ہونے لگی تھی۔

اسی لمحے...

ٹھک...

اس بار آواز بالکل سامنے سے آئی۔

Clubb of Quality Content!

لوسین نے چونک کر سر اٹھایا۔

آواز اسی بند کمرے کے اندر سے آئی تھی۔

اس نے کچھ لمحے دروازے کو دیکھا۔

پھر ہینڈل پر ہاتھ رکھا۔

ٹھنڈا...

غیر معمولی حد تک ٹھنڈا۔

اس نے آہستہ سے دروازہ کھولا۔

چررر...

زنگ آلود قبضوں کی آواز پورے گھر میں گونج گئی۔

کمرے کے اندر گرد کی ایک دبیز تہہ ہر چیز پر جمی ہوئی تھی۔

بھاری لکڑی کی الماریاں...

دیوار سے لگے کتابوں کے شیلف...

ایک پرانی میز...

اور کھڑکی کے پاس رکھا ہوا اونچی پشت والی کرسی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے وقت برسوں پہلے یہاں آکر رک گیا ہو۔

لوسین آہستہ آہستہ اندر داخل ہوا۔

اسے یاد آیا...

آخری بار وہ اس کمرے میں اس وقت آیا تھا جب اس کے والد زندہ تھے۔

اس کے بعد...

یہ دروازہ کبھی نہیں کھلا۔

اس نے میز پر ہاتھ پھیرا۔

گرد کی تہہ انگلیوں سے چمٹ گئی۔

میز کے ایک کونے پر چاندی کا ایک چھوٹا سا میوزک باکس رکھا تھا۔

وہی باکس...

جو اس کی والدہ کو بہت پسند تھا۔

لوسین کے لبوں پر برسوں بعد ایک مدھم سی مسکراہٹ آئی۔

"ماں..."

لفظ بے اختیار اس کے لبوں سے نکلا۔

اس نے میوزک باکس اٹھایا۔

نیچے دبا ہوا ایک زرد پڑا ہوا کاغذ آہستگی سے فرش پر گر گیا۔

لوسین جھکا۔

کاغذ نہیں...

ایک پرانی تصویر تھی۔

تصویر میں اس کا پورا خاندان موجود تھا۔

اس کے والد۔

والدہ۔

چھوٹا سا لوسین۔

اور...

ایک اور شخص۔

مگر اس شخص کا چہرہ کسی نے دھار دار چیز سے بری طرح کھرچ دیا تھا۔

اس قدر کہ پہچاننا ناممکن تھا۔

لوسین کی پیشانی پر شکن ابھری۔

"یہ..."

وہ تصویر کو روشنی کے قریب لے آیا۔

اسے یقین تھا...

اس نے یہ تصویر پہلے بھی دیکھی تھی۔

لیکن...

اس چہرے کو کبھی اس حالت میں نہیں دیکھا تھا۔

اس نے تصویر پلٹی۔

پیچھے سیاہی سے صرف ایک جملہ لکھا تھا۔

"ہر مقدس لباس پہننے والا... قابلِ اعتماد نہیں ہوتا۔"

لوسین کافی دیر تک اسی جملے کو دیکھتا رہا۔

اس کے ذہن میں بے شمار سوال گردش کرنے لگے۔

یہ کس نے لکھا؟

کب لکھا؟

اور...

نادلز کلب
Clubb of Quality Content

یہ کس کے بارے میں تھا؟

اسی لمحے نیچے دروازے کی گھنٹی بجی۔

ٹن... ٹن...

رات کے گیارہ بج رہے تھے۔

اس وقت؟

لوسین نے چونک کر گھڑی کی طرف دیکھا۔

گھنٹی دوبارہ بجی۔

اس نے تصویر جیب میں رکھی، لالٹین اٹھائی اور تیزی سے نیچے اترنے لگا۔

گھر کی خاموشی اب پہلے جیسی نہیں رہی تھی۔

اب اس کے اندر سوال بھی تھے...

اور ایک انجانا خوف بھی۔

دروازے تک پہنچ کر اس نے ہینڈل پکڑا۔

چند لمحے توقف کیا۔

پھر دروازہ کھول دیا۔

باہر...

کوئی نہیں تھا۔

صرف سیڑھیوں پر رکھا ایک چھوٹا سا سیاہ ڈبہ۔

اور اس کے اوپر سفید کاغذ پر صرف ایک لفظ لکھا تھا۔

"کھولو۔"

دروازہ پوری طرح کھل چکا تھا۔

باہر رات اپنی آخری حد تک خاموش کھڑی تھی۔

ہلکی ہلکی بارش دوبارہ شروع ہو چکی تھی، مگر سیڑھیوں پر رکھا ہوا سیاہ ڈبہ بالکل خشک تھا...

جیسے کسی نے اسے ابھی چند لمحے پہلے وہاں رکھا ہو۔

لوسین نے دروازے سے باہر قدم رکھا۔

دائیں طرف دیکھا۔

بائیں طرف دیکھا۔

گلی خالی تھی۔

صرف دور ایک اسٹریٹ لیمپ کی زرد روشنی بھیگی ہوئی سڑک پر لرز رہی تھی۔

اس نے ڈبہ اٹھایا۔

وہ غیر معمولی طور پر ہلکا تھا۔

چند لمحے تک وہ اسے دیکھتا رہا، پھر خاموشی سے اندر آکر دروازہ بند کر دیا۔

پورے گھر میں پھر وہی خاموشی پھیل گئی...

مگر اب یہ خاموشی پہلے جیسی نہیں تھی۔

اب اس کے اندر سوالوں کی آہٹ شامل ہو چکی تھی۔

وہ ڈرائنگ روم کی میز کے قریب آیا۔

لالٹین ایک طرف رکھی۔

اور آہستہ سے ڈبہ کھول دیا۔

اندر سیاہ مخمل کے کپڑے میں لپٹی ایک چھوٹی سی چیز رکھی تھی۔

لوسین نے کپڑا ہٹایا...

اور اگلے ہی لمحے اس کے چہرے کا رنگ بدل گیا۔

وہ ایک لکڑی کا چھوٹا جہاز تھا۔

انتہائی نفاست سے تراشا گیا۔

بادبان کے کنارے پر ایک معمولی سا نشان...

جسے وہ ہزاروں چیزوں میں بھی پہچان سکتا تھا۔

اس کی انگلیاں بے اختیار کانپ گئیں۔

"یہ..."

اس کی آواز حلق میں اٹک گئی۔

یہ کھلونا دنیا میں صرف ایک ہی تھا۔

اسے اس کے والد نے اپنے ہاتھوں سے تراشا تھا۔

جب وہ دس برس کا تھا۔

وہ اکثر شام کے وقت اسے لے کر بیٹھ جاتے اور مسکراتے ہوئے کہتے،

"ہر جہاز کو سمندر ملتا ہے، لوسین... مگر ہر ملاح منزل تک نہیں پہنچتا۔"

اپنے والد کی وفات کے بعد وہ جہاز اچانک غائب ہو گیا تھا۔

گھر کے ہر کمرے میں تلاش کیا گیا۔

مگر کبھی نہ ملا۔

اور آج...

برسوں بعد...

وہ اس کے سامنے رکھا تھا۔

اس کے ساتھ ایک تہہ کیا ہوا کاغذ بھی تھا۔

لوسین نے فوراً اُسے کھولا۔

اس پر صرف ایک سطر لکھی تھی۔

"یادیں دفن نہیں ہوتیں... وہ صرف انتظار کرتی ہیں۔"

لوسین نے کاغذ کو مٹھی میں بھینچ لیا۔

"تم ہو کون؟"

یہ سوال اس نے کمرے سے نہیں...

اپنی بے بسی سے کیا تھا۔

ایڈنبرا کے قدیم قبرستان میں...

بارش خاموشی سے قبروں پر برس رہی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سفید سنگِ مرمر کی قطاروں کے درمیان ایک سیاہ کوٹ پہنے لڑکی آہستہ آہستہ چل رہی تھی۔

اس کے قدموں میں جلدی نہیں تھی۔

وہ ایک مخصوص قبر کے سامنے آکر رک گئی۔

چند لمحے تک خاموش کھڑی رہی۔

پھر جھک کر قبر پر جمی ہوئی بھیگی پتیاں ہٹادیں۔

صرف اس کے لب ہلکے سے ہلے۔

"میں نے وعدہ نہیں بھلایا..."

ہوا کا ایک تیز جھونکا آیا۔

اس نے اپنے کوٹ کا کالر درست کیا اور ایک لمحے کے لیے آنکھیں بند کر لیں۔

"بس مجھے ڈر ہے..."

وہ آہستہ سے بولی،

"...کہ میں دیر نہ کر دوں۔"

اگلے ہی لمحے وہ مڑ کر قبرستان سے باہر نکل گئی۔

اسے خبر نہیں تھی...

کہ کچھ فاصلے پر ایک شخص خاموشی سے اسے جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔

اس کا چہرہ اندھیرے میں چھپا ہوا تھا۔

وہ صرف اتنا بولا،

"آخر کار... تم آ ہی گئی۔"

. ــــ . ــــ . ــــ . ــــ . ــــ

لوسین نے کھلونا دوبارہ ڈبے میں رکھا۔

اس کا ذہن ایک ہی سوال کے گرد گھوم رہا تھا۔

اگر یہ جہاز میرے گھر سے برسوں پہلے غائب ہوا تھا...

تو آج اسے واپس کس نے بھیجا؟

اور کیوں؟

اسی لمحے...

اس کی جیب میں رکھا موبائل فون بج اٹھا۔

اسکرین پر کوئی نمبر ظاہر نہیں ہو رہا تھا۔

صرف...

Unknown Caller

لوسین نے چند لمحے تذبذب کے بعد کال وصول کی۔

“Hello?”

چند لمحوں تک مکمل خاموشی رہی۔

صرف کسی کی ہلکی سانسوں کی آواز۔

پھر ایک بھاری، پر سکون آواز سنائی دی۔

"اگر تم اپنے خاندان کی موت کی حقیقت جاننا چاہتے ہو..."

لوسین کے جسم میں جیسے بجلی دوڑ گئی۔

"...تو کل رات گیارہ بجے..."

آواز ایک لمحے کے لیے رکی۔

"...اکیلے آنا۔"

"تم کون ہو؟"

دوسری طرف سے کوئی جواب نہ آیا۔

صرف ایک آخری جملہ سنائی دیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اور اس بار... کسی مقدس چہرے پر آنکھ بند کر کے یقین مت کرنا۔"

کال منقطع ہو گئی۔

لوسین کئی لمحوں تک فون کان سے لگائے کھڑا رہا۔

کمرے میں مکمل خاموشی تھی...

مگر اس کے دل میں پہلی بار ایک حقیقت نے جنم لیا۔

شاید...

اس کے خاندان کی کہانی ویسی نہیں تھی...

جیسی اسے برسوں سے سنائی جاتی رہی تھی۔

رات کے بارہ بجنے میں ابھی سات منٹ باقی تھے۔

لوسین اب بھی ڈرائنگ روم میں کھڑا تھا۔

فون کی اس مختصر کال نے اس کے اندر برسوں سے دفن ایک زخم کو دوبارہ زندہ کر دیا تھا۔

اس نے دوبارہ وہی تصویر نکالی...

جس میں ایک چہرہ کسی نے نوچ ڈالا تھا۔

پھر لکڑی کا چھوٹا جہاز...

پھر وہ کاغذ...

اور آخر میں موبائل کی سیاہ اسکرین۔

چار چیزیں...

چار الگ الگ سوال۔

مگر جواب...

ایک بھی نہیں۔

اس نے گھڑی کی طرف دیکھا۔

بارہ بجنے والے تھے۔

وہ ساری چیزیں اٹھا کر دوبارہ اپنے والد کے مطالعہ گاہ میں چلا گیا۔

کمرہ پہلے سے زیادہ خاموش محسوس ہو رہا تھا۔

جیسے دیواریں بھی سانس روکے کھڑی ہوں۔

اس نے تصویر میز پر رکھی۔

لالٹین قریب سرکا دی۔

پھر ایک بار پھر تصویر کو غور سے دیکھنے لگا۔

اچانک...

اس کی نظر تصویر کے کونے پر پڑی۔

وہاں کچھ ابھرا ہوا تھا۔

جیسے تصویر کے نیچے ایک اور باریک کاغذ چپکا ہو۔

لوسین نے نہایت احتیاط سے کنارے کو ناخن سے اٹھایا۔

ایک چھوٹا سا تہہ شدہ ٹکڑا باہر نکل آیا۔

وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگا۔

یہ تو پہلے کبھی نہیں تھا...

یا شاید...

اس نے کبھی دیکھا ہی نہیں تھا۔

کاغذ کھولا۔

اس پر صرف تین الفاظ لکھے تھے۔

"Trust No One."

لوسین نے بے اختیار کمرے کا جائزہ لیا۔

کسی انجانے خوف نے اس کے دل کو جکڑ لیا۔

اسی لمحے...

کمرے کے باہر راہداری میں کسی کے چلنے کی آواز آئی۔

ٹک...

ٹک...

ٹک...

آہستہ...

بہت آہستہ...

جیسے کوئی جان بوجھ کر قدموں کی آواز پیدا کر رہا ہو۔

لوسین فوراً دروازے کی طرف لپکا۔

دروازہ کھولا۔

راہداری خالی تھی۔

مگر...

لالٹین کی روشنی فرش پر کسی گیلی چیز سے ٹکرائی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

فرش پر بھیگے ہوئے قدموں کے نشان تھے۔

ایک...

دو...

تین...

وہ سیدھے راہداری سے نیچے سیڑھیوں کی طرف جا رہے تھے۔

لوسین ان کے پیچھے چل پڑا۔

ہر قدم کے ساتھ اس کے دل کی دھڑکن تیز ہوتی جا رہی تھی۔

نیچے پہنچ کر قدموں کے نشان اچانک ختم ہو گئے۔

بس...

یوں ہی۔

جیسے وہ شخص کبھی وہاں تھا ہی نہیں۔

لوسین نے آہستہ سے ارد گرد دیکھا۔

پورا گھر خاموش تھا۔

مگر پھر...

اس کی نظر سامنے دیوار پر لگی آئینے پر پڑی۔

ایک لمحے کے لیے...

اسے یوں محسوس ہوا جیسے آئینے میں اس کے پیچھے کوئی کھڑا ہے۔

لمبا...

سیاہ لباس...

چہرہ دھندلا۔

لوسین فوراً پلٹا۔

پیچھے کوئی نہیں تھا۔

دوبارہ آئینے کی طرف دیکھا...

تو آئینہ بھی خالی تھا۔

اس نے اپنی پیشانی پر ہاتھ رکھا۔

"یہ سب..."

وہ آہستہ سے بولا،

"...میرا وہم ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

لیکن دل...

اب بھی اس بات کو ماننے کے لیے تیار نہیں تھا۔

. ـــ . ـــ . ـــ . ـــ . ـــ

ایڈنبرا کے دوسرے کنارے پر...

ایک پرانی عمارت کی چھت پر ایک شخص دوربین سے لوسین کے گھر کی طرف دیکھ رہا تھا۔

ہوا اس کے لمبے کوٹ کو ہلا رہی تھی۔

اس نے جیب سے ایک چھوٹی نوٹ بک نکالی۔

صرف ایک جملہ لکھا۔

"وہ پہلی دستک سن چکا ہے۔"

پھر اس نے نوٹ بک بند کی۔

اور اندھیرے میں گم ہو گیا۔

اگلی صبح...

ایڈنبرا کے مقامی اخبار کی پہلی سرخی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"شہر کے شمالی علاقے میں ایک خاندان پراسرار طور پر لاپتہ۔"

لوسین نے اخبار ہاتھ میں لیا۔

سرخی پڑھتے ہی اس کی نظر تصویر پر ٹھہر گئی۔

اس خاندان کے گھر کے دروازے پر...

کسی نے سرخ رنگ سے ایک عجیب سا نشان بنا رکھا تھا۔

وہی نشان...

جو اس نے برسوں پہلے...

اپنے والد کی ایک پرانی کتاب کے آخری صفحے پر دیکھا تھا۔

اس کا گلا خشک ہو گیا۔

اس نے فوراً کوٹ اٹھایا۔

اور پہلی بار...

اپنے دل کی آواز کے خلاف فیصلہ کیا۔

"مجھے سچ جاننا ہی ہو گا۔"

اور اسی لمحے...

کہیں بہت دور...

ایک چرچ کی گھنٹی بجی۔

مگر...

اس بار اس کی آواز میں عبادت سے زیادہ...

انتباہ تھا.

)جاری ہے(

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مزید بہترین ناول/افسانے/آرٹیکل/مختصر کہانیاں اور معیاری شاعری پڑھنے کے لئے

نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں۔

شکریہ!

www.novelsclubb.com

ہماری ایپ ڈاؤنلوڈ کریں اور رسائی حاصل کریں بے شمار مزے دار ناولوں تک

Download our app

بہترین کوالٹی کی کتب شائع کروانے کے لئے اس نمبر پر رابطہ کریں۔

03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842